

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

غیر اللہ کے نام کی قسم کھانا کیسا ہے اور قرآن کریم کی قسم کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

اللہ عزوجل کے علاوہ کسی اور کی قسم کھانا، یا اللہ کی صفتوں کے علاوہ کسی اور کی قسم کھانا شرک کی ایک قسم ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: ”لپنے باپوں کی قسمیں نہ کھایا کرو، جس نے قسم کھائی ہو تو اسے چاہئے کہ اللہ کی قسم کھائے یا خاموش رہے۔“ (صحیح البخاری، کتاب القدر، باب لا تکلثوا بآیاتہم، حدیث: 6270۔ صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب النبی عن الخلف بغیر اللہ تعالیٰ، حدیث: 1646۔ مسند احمد بن حنبل: 2/7، حدیث: 4523 اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین) اور یہ بھی مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس نے اللہ کے علاوہ کسی اور کی قسم کھائی اس نے کفر کیا یا شرک کیا“ (اسے امام ترمذی نے روایت کیا اور اسے حسن کہا اور امام حاکم نے اسے صحیح کہا ہے)۔

اور یہ بھی ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”جس نے لات اور عزی کی قسم کھائی اسے چاہئے کہ لا الہ الا اللہ کہے۔“ (صحیح البخاری، کتاب التفسیر، سورۃ النجم، حدیث: 4579۔ صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب من حلف باللات والعزی۔۔۔ حدیث: 1647۔ مسند احمد بن حنبل: 1/183، حدیث: 1590) اور اس میں اشارہ ہے کہ غیر اللہ کے نام کی قسم کھانا شرک ہے، جس کی صفائی کلمہ اخلاص لا الہ الا اللہ کہنے ہی سے ہو سکتی ہے۔

الغرض مسلمان کے لیے حرام ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کے نام کی قسم اٹھائے۔ نہ کعبہ کی، نہ نبی کی، نہ جبرئیل کی، نہ کسی جن کی، نہ کسی خلیفہ کی، نہ کسی شرف، قومیت یا وطن کی، ان قسم کی سب قسمیں حرام اور کفر و شرک کی قسم سے ہیں۔

البتہ قرآن کریم کی قسم کھانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ کیونکہ یہ اللہ عزوجل کا کلام ہے۔ اللہ عزوجل نے اس کے الفاظ فی الحقیقت بولے ہیں اور ان کے معانی مراد لیے ہیں۔ اور اللہ عزوجل کلام کرنے اور بولنے سے موصوف ہے (یعنی اس طرح جو اس کی والا شان کو لائق ہے) تو قرآن کریم کی قسم اٹھانے والا اللہ تعالیٰ کی ایک صفت سے قسم اٹھاتا ہے اور جائز ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام ومسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 92

محدث فتویٰ